THE
SENATE OF PAKISTAN
DEBATES

OFFICIAL REPORT

Friday, 10th October, 2025
(354th Session)
Volume X, No.05
(Nos.01-05)

Printed and Published by the Senate Secretariat, Islamabad

Volume X	SP.X (05)/2025
No.05	04

Contents

1. Recitation from the Holy Quran 1

SENATE OF PAKISTAN
SENATE DEBATES

Friday, 10th October, 2025

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad at two minutes past eleven in the morning with Mr. Presiding Officer (Senator Manzoor Ahmed) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى
فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌۢ بِمَا
نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ۝٢٦ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاۗءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ۭ ذٰلِكَ ظَنُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ۝٢٧

ترجمہ: اے داؤدعلیہ السّلام ہم نے تم کو زمین میں بادشاہ بنایا ہے تو لوگوں میں انصاف کے فیصلے کیا کرو اور خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تمہیں اللہ کے رستے سے بھٹکا دے گی۔ جو لوگ اللہ کے رستے سے بھٹکتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب (تیار) ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو (کائنات) ان میں ہے اس کو خالی از مصلحت نہیں پیدا کیا۔ یہ ان کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب ہے۔ سورۃ صٓ (آیات ٢٦ تا ٢٧)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جزاک اللہ۔ السلام علیکم۔ Order No.2, وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ صاحب، آپ کی، حکومت کی اور دوستوں کی اجازت سے اگر ہم آج questions and

answers defer کر دیں، کیونکہ ہمارے پاس وقت کی بھی کمی ہے اور بلوچستان، سیلاب اور خیبر پختونخوا کے حوالے سے بھی کوشش ہے کہ ہم بات کر لیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ (وزیر قانون وانصاف): جناب اگر ایسی بات سارے دوست کرنا چاہتے ہیں تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: کیونکہ ہمارے پاس وقت کی کمی ہے اور جمعہ بھی ہے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب میری صرف اتنی گزارش ہو گی کہ دو تین Bills جو کمیٹیوں کو refer ہونے ہیں وہ کر کے debate شروع کروادیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: اس کے بعد ہم debate کی طرف چلے جاتے ہیں اگر آپ لوگوں کی اجازت ہو۔ کیونکہ legislation and business وہ بھی تھوڑا بہت کرنا ہے، چار پانچ اجلاس ہوئے ہیں جس میں یہ چیز نہیں ہو سکی ہے تو اگر آپ لوگوں کی اجازت ہو تو ہم questions and answers defer کر دیتے ہیں۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: جناب ہماری ایک ذمہ داری ہوتی ہے، جو Bills Committees کو بھجوانے ہیں وہ کر دیئے جائیں۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: جی سینیٹر محمد ہمایوں مہمند صاحب۔

سینیٹر محمد ہمایوں مہمند: جناب چیئرمین! شکریہ۔ ہمیں کوئی problem نہیں ہے، آپ جیسے شخص جب آ کر بیٹھتے ہیں تو ہم کر لیتے ہیں لیکن ایک سوال اٹھتا ہے کہ ہم لوگ یہاں کیوں آتے ہیں؟ مطلب آپ لوگ یہاں پر آتے ہیں، ہر ایک کو اس دن کی تنخواہ، travelling allowance etc. ملتا ہے، اب آپ دیکھیں کہ حکومت اس چیز کے لیے serious ہی نہیں ہے کہ یہ کوئی business کریں۔ ان کے لیے یہ business نہیں ہے، ان کے لیے business یہ ہے کہ جیسے لوگ یا IMF کہتا ہے کہ 11 billion dollars کہاں ہیں، اس کی خورد برد ہوئی ہے، یہ یہاں کیوں آئیں گے۔ آپ مجھے ایک بات بتائیں کہ اوپر بیٹھتے ہوئے کیا آپ کو اچھا لگتا ہے کہ یہاں پر چھ بندے بیٹھے ہوئے ہیں، حکومت کی طرف سے تین بندے بیٹھے ہوئے ہیں، باقی تو ہم لوگوں نے اسے سجا کر رکھا ہوا ہے۔

چیئرمین صاحب! دیکھیں میں خاموشی سے بیٹھ جاؤں گا، میں آپ کے honour میں یہ کروں گا، آپ کی جگہ کوئی اور بیٹھا ہوتا تو میں نہ کرنے دیتا لیکن آپ مجھے ایک بات بتائیں کہ عوام کو ہم کیا بتائیں کہ ہم لوگ یہ کر رہے ہیں؟ ہمیں تو خود شرم آتی ہے، میں خود quorum point out کر سکتا ہوں لیکن میں آپ کی وجہ سے نہیں کروں گا۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: شکریہ، ہمایوں صاحب۔ ہم start لے لیتے ہیں اس دوران باقی ساتھی بھی آ جائیں گے۔

سینیٹر اعظم نذیر تارڑ: ڈاکٹر صاحب کی بات بھی درست ہے، ڈاکٹر صاحب، آج تھوڑی سی problem یہ بھی ہے کہ ایک organization کی طرف سے کچھ activity اس طرح کی تھی جس کی وجہ سے آج راستوں کی بھی بندش ہے اور یہ معاملات رہتے ہیں۔ ٹھیک ہے جناب، good enough.

سینیٹر سیف اللہ ابڑو: جناب ایوان میں quorum پورا نہیں ہے۔

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: گنتی کی جائے۔

(اس موقع پر گنتی کی گئی)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ایوان میں quorum پورا نہیں ہے، پانچ منٹ کے لیے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب پریذائیڈنگ آفیسر: ایوان quorum میں نہیں ہے۔ موصول شدہ notices برائے سوالات جو موجودہ اجلاس کی کارروائی میں شامل نہیں کیے جا سکے، اجلاس برخاست ہونے پر زائل نہیں ہوں گے اور آئندہ اجلاس کی کارروائی میں شامل کیے جائیں گے۔

I will now read out the prorogation order received from the President:

> "In exercise of the powers conferred by Clause (1) of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I hereby prorogue the Senate

Session on the conclusion of its business on Friday, the 10th October, 2025."

Sd/-
(Asif Ali Zardari)
President of Pakistan

[The House was then adjourned sine die]